© rasailojaraid.com

مولانا محمد عیسیٰ منصوری کا دورہ جنوبی افریقہ

ورلڈ اسلامک فورم کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے گزشتہ ماہ فورم کے سیکرٹری تنظیمی امور مولانا محمد اسماعیل ہیٹل کے ہمراہ جنوبی افریقہ کا دورہ کیا اور مختلف شہروں میں علماء کرام اور دینی کارکنوں کے اجتماعات سے خطاب کیا۔ ڈربن میں جمعیت علماء نٹال کے سربراہ مولانا محمد یونس ہیٹل کی طرف سے طلب کردہ' علماء کرام کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا منصوری نے علما پر زور دیا کہ وہ اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں مغربی ذرائع ابلاغ کے منفی پراپیگنڈا کے اثرات کا جائزہ لیں اور اس سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ذرائع ابلاغ کیمونزم کی شکست کے بعد مسلسل یہ پراپیگنڈا کر رہے ہیں کہ اسلام انسانی حقوق کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے اور مسلم بنیاد پرستی سے عالمی امن اور مغربی تہذیب کو خطرہ ہے' اس لیے مسلم بنیاد پرستی کو کچلنے کے لیے مغربی حکومتیں اور لابیاں اپنا پورا زور صرف کر رہی ہیں لیکن علماء کرام کے حلقوں میں ابھی اس چیلنج کو پوری طرح سمجھنے کی کوشش نہیں کی جا رہی جس کا ملت اسلامیہ کو نقصان ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اسلاف کی یہ روایت رہی ہے کہ انہوں نے دین اور قوم کو پیش آنے والے فتنوں سے ہمیشہ بروقت خبردار کیا ہے اور ان کے مقابلہ میں ملت کی راہ نمائی کی ہے' لیکن آج یہ روایت اپنے تسلسل سے محروم ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ انہوں نے علماء کرام پر زور دیا کہ وہ ابلاغ کے جدید ذرائع سے بھرپور استفادہ کریں اور اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے میدان عمل میں آئیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام دین فطرت ہے اور یہ صلاحیت صرف اسی میں ہے کہ وہ انسانی معاشرے کے پیچیدہ مسائل کو حل کرے لیکن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کے لیے ضروری ہے کہ علماء کرام اسلام کے اجتماعی کردار کا ادراک حاصل کریں اور اسے دنیا کے سامنے آج کی زبان میں پیش کریں۔

مولانا منصوری نے جنوبی افریقہ کے متعدد شہروں میں جمعیت علماء افریقہ کے راہ نماؤں اور دینی اداروں کے سربراہوں سے ملاقاتیں کیں اور فورم کے پروگرام پر ان سے تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ورلڈ اسلامک فورم کے سرپرست ڈاکٹر سید سلمان ندوی سے بھی ملاقات کی اور فورم کے آئندہ سال کے پروگراموں کے بارے میں ان سے صلاح مشورہ کیا۔

مسلم ہیومن رائٹس سوسائٹی پاکستان کا قیام

جامع مسجد خضراء سمن آباد لاہور کے خطیب مولانا عبد الرؤف فاروقی کی دعوت پر ۲۶ مارچ ۱۹۹۵ء کو چند اہل دانش کا ایک اجلاس ان کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا جس میں ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انسانی حقوق کے حوالہ سے اسلامی احکام و عقائد کے خلاف مغربی ذرائع ابلاغ کے مسلسل پراپیگنڈا کا جائزہ لینے اور اسلامی تعلیمات کو صحیح طور پر سامنے لانے کے لیے "مسلم ہیومن رائٹس سوسائٹی پاکستان" کے نام سے علمی و فکری کام کا آغاز کیا جائے' چنانچہ مولانا عبد الرؤف فاروقی کو سوسائٹی کا کنوینر منتخب کیا گیا اور طے پایا کہ ۱۷ اپریل ۱۹۹۵ بروز پیر بعد نماز عصر مرکزی جامع مسجد شادمان لاہور میں ایک فکری نشست ہو گی جس میں ممتاز علما اور دانش ور اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے چارٹر پر اظہار خیال کریں گے' ان شاء اللہ تعالیٰ۔

مولانا محمد عیسیٰ منصوری انڈیا کے دورے پر

ورلڈ اسلامک فورم کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد عیسیٰ منصوری ان دنوں انڈیا کے دورے پر ہیں۔ وہ بھارت کے مختلف شہروں میں سرکردہ علماء کرام سے ملاقاتیں کریں گے اور واپسی پر حرمین شریفین میں حاضری دیتے ہوئے اپریل کے آخر تک لندن پہنچیں گے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ان شاء اللہ تعالیٰ۔

مولانا زاہد الراشدی کا سفر حجاز

ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی نے گزشتہ ماہ ۱۱ فروری سے ۲۱ فروری تک حرمین شریفین میں حاضری دی اور مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور جدہ میں سرکردہ علماء کرام سے عالم اسلام کے مسائل پر گفتگو کی۔ فورم کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا سید اسد اللہ طارق گیلانی بھی ان دنوں لندن سے مکہ مکرمہ آئے ہوئے تھے، چنانچہ دونوں راہ نماؤں نے ورلڈ اسلامک فورم کے پروگرام اور مقاصد کے حوالہ سے سرکردہ حضرات سے ملاقاتیں کیں۔ واپسی پر مولانا زاہد الراشدی نے دو روز کراچی میں قیام کیا اور متعدد دینی اجتماعات میں شرکت کی۔

فورم کی ماہانہ فکری نشست

ورلڈ اسلامک فورم کی ماہانہ فکری نشست ۲۷ جنوری ۹۵ کو بعد نماز عشا مسجد نور سیٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ میں ہوئی جس کے لیے گوجرانوالہ کے سرگرم دوست حافظ نفیس الرحمٰن (حافظ الیکٹرک سٹور) نے دل چسپی اور محنت کے ساتھ احباب کو جمع کرنے کا اہتمام کیا۔ فکری نشست میں مولانا زاہد الراشدی نے دینی مدارس کے بارے میں مغربی ذرائع ابلاغ کے منفی پراپیگنڈا اور دینی مدارس کے مروجہ نصاب کے حوالہ سے حکومت پاکستان کے مبینہ عزائم کا جائزہ پیش کیا اور حاضرین کے سوالات کے جوابات دیے۔ سال رواں میں فورم کی دوسری ماہانہ فکری نشست ۱۵ مارچ کو مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ میں مولانا مفتی محمد عیسیٰ خان گورمانی کی زیر صدارت منعقد ہوئی جس میں صدر اجلاس کے علاوہ مولانا زاہد الراشدی اور پروفیسر حافظ محمد شریف نے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے چارٹر کا ابتدائی جائزہ پیش کیا۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ اسلامی تعلیمات و احکام کے حوالہ سے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے چارٹر اور جنیوا کنونشن کی قرارداد کا تفصیل کے ساتھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جائزہ لینے کی ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے دینی حلقوں اور اداروں کو منظم کام کرنا چاہیے۔

دریں اثنا فورم کی سال رواں کی تیسری ماہانہ فکری نشست ۷ ر اپریل بروز جمعہ بعد نماز عشا مسجد صدیقیہ بے براس سیٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ میں منعقد ہوگی جس میں مولانا زاہد الراشدی "اقوام متحدہ کا انسانی حقوق کا چارٹر اور اسلامی تعلیمات" کے موضوع پر لیکچر دیں گے، ان شاء اللہ تعالیٰ۔ فکری نشست میں موضوع سے دل چسپی رکھنے والے احباب سے شرکت کی اپیل ہے۔

شاہ ولی اللہ یونیورسٹی میں مولانا راشدی کی نئی ذمہ داری

مولانا زاہد الراشدی نے، جو شاہ ولی اللہ یونیورسٹی اٹاوہ گوجرانوالہ کے سرپرست، ٹرسٹی اور تعلیمی کونسل کے چیئرمین ہیں، ۱۱ مارچ سے یونیورسٹی کے ایڈمنسٹریٹر کی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں اور وہ روزانہ صبح ساڑھے آٹھ سے ساڑھے گیارہ بجے تک (جمعہ کے علاوہ) یونیورسٹی آفس میں بیٹھتے ہیں۔

> مسلمانوں کی ابتدا و اتباع شریعت مجبور نہیں ہوا مگر علمائے اسلام کی غفلت و اعراض سے۔ شریعت کے علم و عمل کے وہی حامل و مبلغ تھے اور امت کی حیات شرعیہ کا تمام دار و مدار ان کی حیات علمی و عملی پر تھا۔ جب کتاب و سنت کا ترک و ہجر، تفرقہ و تشتت، سبل متفرقہ کا شیوع، اختلاف و تحزب کی عصبیت، علوم محدثہ کا استغراق، حب جاہ و ریاست کا استیلاء، فریضہ دعوت الی الخیر و امر بالمعروف و نہی عن المنکر سے تغافل، اہوائے سلاطین و امراء کا اتباع، اجتہاد فکر و نظر کا فقدان غرضیکہ منصب نیابت نبوت کا ضیاع اور احبار و رہبان اہل کتاب کے متذکرہ قرآن مفاسد کا، بحکم یاتی علی امتی ما اتی علی بنی اسرائیل حذو النعل بالنعل او کما قال ظہور و احاطہ خود طبقہ علما میں بحد کمال پہنچ گیا تو اس کا لازمی نتیجہ امت کی ہلاکت تھا اور وہ ظہور میں آیا، وکان وعدا مفعولا
>
> (مولانا ابو الکلام آزادؒ)

© rasailojaraid.com